34682 ـ کیا کوئي تحریم مؤقت نام کی کوئي چيز ہے

سوال

یہ تومعروف ہے کہ کوئی اجنبی عورت بھی کسی اجنبی مرد سے نہ تومصافحہ کرسکتی ہے اورنہ ہی خلوت ، لیکن کیا مرد کا اپنی سالی یا بیوی کی خالہ اورپھوپھی سےسلام و مصافحہ کرنا جائز ہے ، اس دعوی کے ساتھ کہ یہ اس کی مؤقت محرمات میں شامل ہیں ، اورکیا ان سے خلوت کرنا بھی جائز ہے کہ نہیں ؟
اورکیا سالی اوربیوی کی خالہ اورپھوپھی سے مرد کی محرمیت مؤقتہ بھی ویسی ہی ہے جومرد اور کسی دوسرے شخص کی بیوی سے ہوتی ہے کہ اس میں فرق ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول :

مرد کے لیے یہ جائز نہیں کہ وہ اپنی سالی یا پھر بیوی کی خالہ اور پھوپھی سے مصافحہ کرے ، اورنہ ہی ان میں سے کسی ایک کے ساتھ خلوت کرنی جائز ہے ، اس لیے کہ یہ اس کی محرمات میں سے نہیں ، بلکہ یہ تو صرف مؤقتا حرمت ہے جوکہ کافی نہیں جس طرح کہ باقی محرمات کے ساتھ مسافحہ اورخلوت ہوسکتی ہے ۔

دوم :

جب نسب یا پھر رضاعت اور شادی کی وجہ سے محرمیت ثابت ہوتو یہ ابدی محرمات میں شامل ہوتی ہے ، بلکہ اصل میں مؤقت محرمات کا وجود ہی نہیں ، بلکہ یہ تو تحریم مؤقت ہے ۔

مرد کی سالی اوراس کی بیوی کی خالہ یا پھوپھی اس کی محرمات میں شامل نہیں بلکہ اس پر تو ان کے ساتھ اپنی بیوی کی موجودگی میں شادی کرنا حرام ہے ۔

اس کی دلیل اللہ تعالی کافرمان ہے :

حرام کی گئيں تم پر تمہاری مائيں اورتمہاری لڑکیاں اورتمہاری بہنیں ، تمہاری پھوپھیاں ، اورتمہاری خالائيں اوربھائي کی لڑکیاں اوربہن کی لڑکیاں ، اورتمہاری وہ مائيں جنہوں نے تمہیں دودھ پلایا ہو اورتمہاری دودھ شریک بہنیں ،

اورتمہاری ساس ، اورتمہاری وہ پرورش کردہ لڑکیاں جو تمہاری گود میں ہیں تمہاری ان عورتوں سے جن سے تم دخول کرچکے ہو ، ہاں اگر تم نے ان سے جماع نہیں کیا توپھر تم پر کوئي گناہ نہیں ، اورتمہارے صلبی سگے بیٹوں کی بیویاں ، اورتمہارا دو بہنوں کا جمع کرنا ، ہاں جو گزر چکا سوگزرچکا ، یقینا اللہ تعالی بخشنے والا مہربان ہے النساء (23) ۔

اورنبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی اس سے منع کیا ہے کہ مرد اپنی بیوی اوراس کی خالہ یا پھر پھوپھی کوایک ہی نکاح میں جمع کرلے ۔

اوررہا مسئلہ کسی اجنبی شخص کی بیوی کے بارہ میں تو اس کے متعلق گزارش ہے کہ : جب تک وہ اپنے خاوند کےنکاح میں ہے اس وقت تک وہ کسی دوسرے شخص کے لیے حرام ہے تویہ تحریم مؤقت ہوئي ، تو جب اسے اس کا خاوند طلاق یا پھر فسخ نکاح یا موت کی بنا پر چھوڑ دے تو عدت ختم ہونے کے بعد دوسرے شخص کے لیے اس سے شادی کرنا حلال ہے ، چاہے اس کی پہلے بھی بیوی ہو لیکن اگر وہ اس کی بیوی کی بہن یعنی سالی یا پھر بیوی کی خالہ یا پھوپھی نہ لگتی ہوتوپھر ۔

اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے ۔

واللہ اعلم .